ہدایۃ النحو

معلم : مولانا محمد شفیق عطاری قادری

از قلم : فراز عزیز درجہ ثانیہ جامعۃ المدینہ فیضان عثمان غنی کراچی

سوال : ہدایۃ النحو کا پورا نام اور اس کے مصنف کا نام لکھیں ؟

جواب : ہدایۃ النحو کا پورا ہدایۃ النحو ہی ہے اور اس کے مصنف کا نام ابو حیان سراج الدین النحوی رحمت اللہ القوی

سوال:۔ ہدایۃ النحو کی چند خصوصیات لکھیں ۔

جواب :

- یہ علم نحو کی مختصر اور محفوظ کتاب ہے
- اس میں نحو کی اہم مقاصد جمع ہیں
- یہ کتاب کافیہ کی ترتیب پر باب در باب اور فصل در فصل اور واضح عبارت کے ساتھ ہے
- اس کتاب میں تمام مسائل مثالوں کے ساتھ موجود ہیں
- یہ دلائل اور علت سے بغیر درپے ہے۔

سوال : اس کتاب کا نام ہدایۃ النحو کیوں رکھا گیا ؟
جواب : اس کتاب کا نام ہدایۃ النحو اس لیے رکھا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے طلبہ کو ہدایت دے
سوال : اس کتاب کی ترتیب بیان کریں ؟
جواب : اس کتاب میں ایک مقدمہ اور تین اقسام ہیں

سوال : مبادی سے کیا مراد ہے ؟
جواب : مبادی سے مراد وہ چیزیں ہیں جن پر علم کے مسائل کا شروع کرنا موقوف ہو ۔

سوال : نحو کی تعریف ،موضوع اور غرض و غایت بیان کریں ؟
جواب :
تعریف : نحو ایسے اصولوں کا علم ہے جن کے ذریعے کلمہ ثلاثہ (اسم ، فعل حرف) کے آخر کے احوال کو معرب اور مبنی ہونے کی بناء پر جانا جاتا ہے اور ان کلمات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو
موضوع : نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے
غرض و غایت: کلام عرب میں ذہن کو لفظی غلطی سے بچانا ۔
سوال : کلمے کی تعریف بیان کریں۔
جواب : کلمہ وہ لفظ ہے جسے مفرد
معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو ۔

سوال : اسم کی تعریف لکھیں؟
جواب : ایسا کلمہ جو بذات خود اپنے معنی پر تین زمانوں میں سے کسی ایک کی ساتھ ملے بغیر دلالت کرے ۔ جیسے : زید ۔
سوال : اسم کی علامات لکھیں ۔
جواب :

- اضافت : جیسے۔ غلام زید
- الف لام کا داخل ہونا ۔ جیسے : الرجل
- تنوین اور جر کا داخل ہونا ۔ جیسے : بزید
- تثنیہ ، جمع ، نعت اور تصغیر ۔

سوال : فعل کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل وہ کلمہ ہے بذات خود اپنی معنی پر تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مل کر دلالت کرے ۔ جیسے : ضرب

سوال : فعل کی علامات لکھیں ۔

جواب :

- قد ، سین ، سوف اور جزم کا داخل ہونا
- ماضی و مضارع ہونا
- امر اور نھی ہونا
- آخر میں ضمیر بارز مرفوع ہونا ۔ جیسے : ضربت
- آخر میں تاء تانیث ساکن ہونا ۔ جیسے : ضربت
- نون تاکید

سوال : حرف کی تعریف لکھیں۔

سوال : حرف کی تعریف لکھیں۔

جواب : حرف وہ کلمہ ہے جو بذات خود اپنی معنی پر دلالت نہ کرے بلکہ کسی غیر کی معنی ہر دلالت کرے ۔ جیسے ۔ من

سوال ۔ حرف کی علامات کیا ہیں ؟

جواب : اسم اور فعل کی علامات کا نہ ہونا حرف کی علامت ہے

سوال : کلام عرب میں حرف کے کچھ فوائد لکھیں ۔

جواب :

- ربط دینا دو اسموں کے درمیان
- ربط دینا دو فعلوں کے درمیان
- ربط دینا اس اور فعل کے درمیان
- ربط دینا دو جملوں کے درمیان ۔

سوال : کلام کی تعریف لکھیں ۔

جواب : کلام ایسا لفظ ہے جو دو کلموں میں اسناد کے سبب شامل ہو

سوال : اسناد کی تعریف لکھیں ؟

جواب : دو کلموں میں سے کسی ایک کی دوسری کلمہ کی طرف اسناد کرنا اس طور پے کہ مخاطب کو فائدہ تامہ حاصل ہو جس پر اس کا سکوت صحیح ہو

سوال : اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں نام بتائیں ۔

جواب : اسم کی دو قسمیں ہیں

1. معرب
2. مبنی

سوال : معرب کی تعریف اور مثال لکھیں ۔

جواب : معرب ہر وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے : قام زید میں زید

سوال : کونسی چیزیں مبنی الاصل ہوتی ہیں؟

جواب : درج ذیل چیزیں مبنی الاصل ہوتی ہیں

- حروف
- امر حاضر
- ماضی

سوال : اسم معرب کا حکم بیان کریں .

جواب : اسم معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر مختلف عوامل کے ساتھ مختلف ہوگا

سوال : اعراب کی تعریف لکھیں .

جواب : اعراب وہ چیز ہے جس کے ذریعے معرب کا آخر بدلتا ہے : جیسے . ضمہ ،فتحہ ، کسرہ ،واو ، الف اور یاء

سوال : عامل کی تعریف لکھیں .

جواب : عامل وہ چیز ہے جس کی وجہ سے رفع نصب یا جر آئے

سوال : اسم میں محل اعراب کونسا حرف ہوتا ہے .

جواب . اسم میں محل اعراب آخری حرف ہوتا ہے

سوال : کلام عرب میں معرب کتنے ہیں ؟

جواب : کلام عرب صرف دو معرب ہیں

1. اسم متمکن
2. فعل مضارع

سوال : اسم کے اعراب کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب : اسم کے اعراب کی نو قسمیں ہیں

سوال : مفرد منصرف صحیح کی تعریف لکھیں .

جواب : نحویوں کی نزدیک اس کی تعریف یہ ہے کے اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو

سوال : جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

جواب : جاری مجری صحیح وہ ہے جس کی آخر میں واو یا یاء ماقبل ساکن ہو

سوال : مفرد منصرف صحیح ، جاری مجری صحیح اور جمع مکسر کا اعراب کیا ہوتا ہے ؟

جواب : ان کی حالت رفعی ضمہ سے حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جری کسرہ سے آتی ہے .

سوال : جمع مؤنث سالم کا اعراب بیان کریں ؟

جواب : اس کی حالت رفعی ضمہ سے حالت نصبی وجری کسرہ سے آتی ہے

سوال : غیر منصرف کا اعراب بیان کریں :

جواب : اس کی حالت رفعی ضمہ سے حالت نصبی وجری فتحہ سے آتی ہے

سوال : اسماء ستہ مکبرہ موحدہ کس کی طرف مضاف ہوتے ہیں ؟

جواب : یے غیر یاء متکلم کی طرف مضاف ہوتے ہیں ؟

جواب : ان کا اعراب بیان کریں ۔

جواب : ان کی حالت رفعی واؤ سے حالت نصبی الف سے اور حالت جری یاء سے آتی ہے

سوال : تثنیہ اور ان کے ملحقات(کلا ،کلتا ، اثنان ، اثنتان) کا اعراب بیان کریں ۔

جواب : اس کی حالت رفعی الف سے حالت نصبی وجری یاء ماقبل مفتوح سے آتی ہے

سوال : جمع مذکر سالم اور ان کے ملحقات(اولو ،عشروں)کا اعراب بیان کریں.

جواب ۔ ان کی حالت رفعی واؤ ماقبل مضموم سے حالت نصبی وجری یاء ماقبل مکسور سے آتی ہے

سوال : نون تثنیہ اور نون جمع کا اعراب کیا ہے اور کس حالت میں یے دونوں گر جاتے ہیں ؟

جواب : نون تثنیہ اور نون جمع ہمیشہ مکسور ہوتے ہیں اور یے دونوں اضافت کے وقت گر جاتے ہیں ۔

سوال : اسم مقصور کی تعریف لکھیں ۔

جواب ۔ جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو

سوال : اسم مقصور اور مضاف الی الیاء کا اعراب بیان کریں۔

جواب : ان کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے حالت نصبی فتح تقدیری سے اور حالت جری کسرہ تقدیری سے آتی ہے

سوال : اسم منقوص کی تعریف لکھیں ۔

سوال : اسم منقوص وہ ہے جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو

جواب : اسم منقوص کا اعراب بیان کریں ۔

جواب : اس کی حالت رفعی ضمہ تقدیری سے حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جری کسرہ تقدیری سے حالت آتی ہے

سوال : جمع مذکر سالم (جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو) کا اعراب بیان کریں۔

جواب ' اس کی حالت رفعی واؤ تقدیری سے حالت نصبی وجری یاء لفظی سے آتی ہے

سوال : مسلمی کی اصل کیا ہے ؟

جواب : مسلمی کی اصل مسلموی ہے

واؤ اور یاء جمع ہوئے اور ان میں پہلا (واؤ) ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل دیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا اور ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مسلمی ہوگیا

سوال: اسم معرب کی کتنی قسمیں ہیں نام کے ساتھ لکھیں ۔

جواب اسم معرب کی دو قسمیں ہیں

1. منصرف
2. غیر منصرف

سوال : منصرف کی تعریف لکھیں۔

جواب : منصرف وہ اسم معرب ہے جس میں نواسباب میں سے نہ دو پائے جائیں اور نہ ہی ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو

سوال : منصرف کا حکم بیان کریں .

جواب : اس کا حکم یہ ہے کہ اس پر تینوں حرکات تنوین کے ساتھ داخل ہوتی ہیں .

سوال : غیر منصرف کی تعریف اور حکم بیان کریں .

جواب : غیر منصرف وہ اسم معرب ہے جس میں نو اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو.

اس کا حکم یہ ہے اس پر کسرہ اور تنوین داخل نہیں ہوتے جر کی جگہ ہمیشہ فتح آتا ہے

سوال : غیر منصرف کے نو اسباب کے نام لکھیں .

جواب : درج ذیل ہیں

1. عدل
2. وصف
3. تانیث
4. معرفہ
5. عجمہ
6. جمع
7. ترکیب
8. الف نون زائد تان
9. وزن فعل

سوال : عدل کی تعریف لکھیں .
جواب : کسی لفظ کا اپنے اصلی صیغے سے دوسرے صیغے کی طرف پھرنا خواہ تحقیقی یا تقدیری
سوال : یہ بتائیں کے عدل کس کے ساتھ جمع ہوتا اور کس کے ساتھ جمع نہیں ہوتا ؟
جواب : عدل وزن فعل کے ساتھ جمع نہیں ہوتا
اور یہ علم اور وصف کے ساتھ جمع ہوتا ہے . جیسے : عمر ، زفر ، ثلاث ، مثلث

سوال : وصف کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے ؟
جواب : یہ شرط ہے کہ وہ اصل وضع میں وصف ہو جیسے : أسود اور ارقم

سوال : وصف کس کے ساتھ جمع نہیں ہوتا؟

جواب : وصف علم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا

سوال : تانیث بالتاء کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے؟

جواب : اس کا علم ہونا شرط ہے

سوال : مونث معنوی کو کب غیر منصرف بڑھنا جائز اور کب واجب ہے ؟

جواب : جب مونث معنوی ثلاثی ہو ساکن الاوسط ہو اور غیر عجمی ہو تو اسے غیر منصرف پڑھنا جائز ہے ۔ جیسے : ھند

اور جب غیر ثلاثی ہو متحرک الاوسط ہو اور عجمی ہو تو اسے غیر منصرف پڑھنا واجب ہے ۔ جیسے : زینب ، سقر ، ماہ ، جور

سوال : معرفہ کب غیر منصرف ہوگا اور یہ کس کے ساتھ جمع ہوتا ہے ؟

جواب : معرفہ جب علم ہوگا تو غیر منصرف ہوگا اور یہ غیر وصف کے ساتھ جمع ہوتا ہے ۔

سوال : عجمہ کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے ؟

جواب : اس کے درج ذیل شرائط ہیں :

- عجمہ میں علم ہو اور تین حروف سے زائد ہو ۔ جیسے : ابراھیم
- اگر ثلاثی ہے تو متحرک الاوسط ہو ۔ جیسے : شتر

سوال : جمع کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرائط ہیں ؟
جواب : اس کی یہ شرائط ہیں کہ

- منتھی الجموع کے صیغے پر ہو
- اور ھاء کو قبول نہ کرتا ہو

سوال : منتھی الجموع کے صیغے کے اوزان لکھیں ۔

جواب : تین اوزان ہیں

پہلے دو حرف مفتوح ہو تیسرے جگہ الف ہو اس کے بعد ایک حرف ہے تو وہ مشدد ہوگا دو حروف ہیں تو ان میں پہلا ساکن ہوگا یا تین حروف ہوں گے جن کا درمیانی حرف ساکن ہوگا

1. فعال جیسے : دواب
2. فعالل جیسے مساجد
3. فعالیل جیسے مصابیح

نوٹ : یہ دو اسباب کی قائم مقام ہے

سوال : ترکیب کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے ؟
جواب : یہ شرط ہے کہ وہ بغیر اسناد اور اضافت کہ علم ہو ۔ جیسے : بعلبک

سوال : الف نون زائد تان کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرائط ہیں ؟
جواب : درج ذیل ہیں

- اگر یہ دونوں اسم میں ہیں تو علم ہونا شرط ہے ۔ جیسے : عمران ، عثمان
- اگر یہ صفت میں ہیں تو یہ شرط ہے ان کی مونث فعلانۃ کے وزن پر نہ ہو ۔ جیسے : سکران ۔

سوال : وزن فعل کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے ؟
جواب : اس کی شرط یہ ہے کہ فعل کے ساتھ خاص ہو اگر اسم میں پایا جائے تو فعل سے منقول ہو کر ہی پایا جائے ۔ جیسے : شمر ، ضرب
سوال : اگر یہ فعل کے ساتھ خاص نہیں تو واجب ہے کہ اس کے شروع میں حرف مضارع میں سے کوئی حرف ہو۔ جیسے : أحمد ، یشکر ، تغلب ، نرجس

اور ھاء کو قبول نہ کرتا ہو ۔ جیسے : یعمل

سوال : غیر منصرف کے اسباب میں کس کس کے ساتھ علم شرط ہے ؟
جواب : درج ذیل کے

1. مونث بالتاء اور معنوی
2. عجمہ
3. ترکیب
4. وہ اسم جس میں الف نون زائد تان ہو

سوال : اور کن اسباب میں علم شرط نہیں ؟
جواب : عدل اور وزن فعل
سوال : کس صورت میں غیر منصرف پر کسرہ آسکتا ہے ؟
جواب : جب اسے مضاف کردیا جائے یا اس پر الف لام ہو تو کسرہ آسکتا ہے ۔ جیسے : مررت بأحمدكم و بالأحمد

سوال : مرفوعات کتنے ہیں؟ تمام لکھیں۔
جواب : مرفوعات 8 ہیں

1. فائل
2. نائب الفائل
3. مبتدا
4. خبر
5. حروف مشبہ بالفعل کی خبر
6. لائے نفی جنس کی خبر
7. افعال ناقصہ کا اسم
8. ما اور لا مشابہ بلیس کا اسم

سوال : فاعل کی تعریف لکھیں ۔

جواب : فاعل ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا صیغہ صفت ہو اور اس کی طرف اسناد کی گئی ہو اس معنی پر کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو نہ کہ اس پر واقع ہو

سوال : ہر فعل کے لیے کس چیز کا ہونا ضروری ہے ؟

جواب : ہر فعل کے لیے فاعل مرفوع کا ہونا ضروری ہے

- فاعل یا اسم ظاہر ہوگا
- یا ضمیر بارز
- یا ضمیر مستتر

نوٹ : فعل متعدی کے لیے مفعول بہ بھی ہوگا

سوال : فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل کیا آئے گا ؟
جواب : فاعل اسم ظاہر تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا ۔
سوال : فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل کیا آئے گا ؟
جواب : واحد کے لیے واحد تثنیہ کے لیے تثنیہ اور جمع کے لیے جمع آئے گا

سوال : فاعل اگر مونث حقیقی ہے اور اس کے مقابلے میں مذکر حیوان بھی تو اور فعل و فاعل کے درمیان فاصلہ بھی نہیں ہے تو فعل کیا آئے گا ؟
جواب : فعل ہمیشہ مونث آئے گا ۔ جیسے : قامت ھند
سوال : اگر فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ نہیں تو پھر فعل کیا آئے گا ؟
جواب : پھر تذکیر و تانیث میں اختیار ہے

سوال : فاعل کو مفعول پر مقدم کرنا کب واجب ہے ؟
جواب : جب دونوں اسم مقصور ہوں اور العباس کا خوف ہو ۔ جیسے : ضرب موسیٰ عیسیٰ

سوال : مفعول کو فاعل پر مقدم کرنا کب جائز ہے ؟
جواب : جب التباس کا خوف نہ ہو
جیسے : أکل الکمثری یحییٰ اور ضرب عمرا زید

سوال : فعل اور فاعل کو حذف کرنا کب جائز ہے ؟
جواب : جب قرینہ پایا جائے

سوال : فاعل کو حذف اور مفعول کو اس کے قائم مقام کب کیا جاتا ہے ؟
جواب : جب فعل مجہول ہو